معاشی طور پر کمزور طبقات کی فلاح و بہبود کیلئے مان حکومت کوشاں

پنجاب سرکار نے آشیرواد اسکیم کے تحت مستفیدین کے لیے 34 کروڑ روپے کی منظوری دی: ڈاکٹر بلجیت کور

چنڈی گڑھ (ایس این بی) وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان کی قیادت والی ریاستی حکومت درج فہرست ذاتوں، پسماندہ طبقات اور معاشی طور پر کمزور طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ اسی ارادے کے تحت سابق انصاف، بااختیاریت اور اقلیتی وزیر ڈاکٹر بلجیت کور نے جیر کو چنڈی گڑھ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران ریاست کی آشیرواد اسکیم کے تحت 6786 مستفیدین کے لیے 34 کروڑ روپے کی منظوری کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ چنڈی گڑھ کے پنجاب بھون میں پریس کانفرنس کے دوران پنجاب کی سابق انصاف، بااختیار بنانے اور اقلیتوں کی وزیر ڈاکٹر بلجیت کور نے کہا کہ 2023-24 کے دوران آشیرواد پر موصول ہونے والے درج فہرست ذاتوں سے تعلق رکھنے والے 5357 مستفیدین کے لیے 2732.07 لاکھ روپے کی منظوری جاری کی گئی ہے۔ کابینی وزیر نے کہا کہ ریاستی حکومت نے پسماندہ زمروں اور معاشی طور پر کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے 1429 مستفیدین کے لیے سال 2023-24 کے لیے 728.79 لاکھ روپے کی منظوری جاری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ رقم جلد ہی مستفیدین کے کھاتوں میں جمع کر دی جائے گی۔ سماجی انصاف کے وزیر نے کہا کہ آشیرواد اسکیم کے تحت ریاستی حکومت پنجاب ریاست میں رہنے والے درج فہرست ذاتوں، پسماندہ زمروں اور معاشی طور پر کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے خاندانوں کو اپنی بیٹیوں کی شادی/دوبارہ شادی کے لیے 51,000 روپے فراہم کرے گی۔ ایک خاندان میں 2 لڑکیاں فی مستفیدین کو مالی امداد دی جارہی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اس اسکیم کے تحت فائدہ اٹھانے کیلئے درخواست دینے کا دن شادی کی تاریخ سے پہلے اور 30 دن بعد درخواست دے سکتے ہیں۔ اس اسکیم میں مزید شفافیت لانے کے مقصد کے ساتھ پنجاب حکومت نے مستفیدین سے آن لائن درخواستیں وصول کرنے کے لیے اپریل 2023 سے آشیرواد اسکیم کی جائے۔ کابینہ کے وزیر نے کہا کہ آشیرواد اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے درخواست گزار کو ریاست پنجاب کا مستقل شہری ہونا چاہیے، اس کا خاندان غربت کی لکیر سے نیچے ہونا چاہیے، درخواست گزار کا تعلق درج فہرست ذات، پسماندہ زمرے اور دیگر معاشی طور پر کمزور خاندانوں سے ہونا چاہیے اور خاندان کے پاس تمام وسائل ہونے چاہئیں جن کی سالانہ آمدنی 32,790 روپے سے کم ہے اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کی اہل ہیں۔ پریس کانفرنس میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آشیرواد اسکیم کے تحت فرضی فائدہ اٹھانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر بلجیت کور نے مزید کہا کہ پنجاب حکومت درج فہرست ذاتوں، پسماندہ زمروں اور معاشی طور پر کمزور طبقات کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے مسلسل کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی امداد کی ادائیگی براہ راست مستفیدین کے بینک کھاتوں میں کی جائے گی۔

پوئل کا آغاز کیا گیا۔ ڈاکٹر بلجیت کور نے محکمہ کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ تمام اضلاع کے متعلقہ مستفیدین کو بقایا رقم کی جلد ادائیگی کی جائے۔

نئے اضلاع میں ریڈ کراس سوسائٹیاں بنائی جائیں گی: مشرا

جے پور (ایس این بی) گورنر کلراج مشرا نے کہا ہے کہ ریاست میں طلبا کو ایک روزہ ابتدائی طبی امداد کی مفت تربیت فراہم کرنے کی پہل کی جائے گی۔ اسے ریاست میں میڈیکل اور ہیلتھ ڈپارٹمنٹ محکمہ تعلیم اور ریڈ کراس سوسائٹی کے ساتھ مل کر لاگو کیا جائے گا۔ گورنر مشرا نے پیر کو راج بھون میں ریڈ کراس سوسائٹی کی ریاستی سطح کے جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے یہ اعلان کیا۔ اس کے لیے میڈیکل اور ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کے تعاون سے ہر ضلع سے 10 ماسٹر ٹرینرز کا انتظام کیا جائے گا۔ میٹنگ میں گورنر نے ریاست کے 33 اضلاع کے علاوہ 17 نئے اضلاع میں ریڈ کراس سوسائٹیز کی تشکیل کے لیے مؤثر کام کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں 31 جولائی تک ضروری کارروائی کی جائے۔ انہوں نے ریڈ کراس سوسائٹی پر بھی زور دیا کہ وہ اضلاع میں تجربہ گاہ کے لیے فعال کردار ادا کرے اور لگائے گئے پودوں کے تحفظ کے لیے بھی کام کرے۔ انہوں نے ریڈ کراس کے زیر لیے اعضا کے عطیہ اور جسم کے عطیہ کے لیے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے اور طبی آلات میں تعاون کے لیے عوامی شرکت بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اعضا کے عطیہ کے بارے میں عام لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے اسکول کی سطح پر کارروائی کی جائے۔ بتایا گیا کہ اسے سکول کے نصاب میں شامل کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ پورٹ آف سیکنڈری ایجوکیشن کی جانب سے طلبا کے لیے جلد ہی اسے نافذ کیا جائے گا۔ میٹنگ میں گورنر مشرا تعلیم اور ریڈ کراس سوسائٹی کے ساتھ مل کر لائحہ عمل تیار کرنے کی بات کہی۔ گورنر مشرا نے پیر کو راج بھون میں ریڈ کراس کی شراکت کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ اس سلسلے میں زیادہ سے زیادہ فٹنس متراہ کار اور عام لوگوں کی شراکت سے کام کیا جا رہا ہے۔ میٹنگ میں گورنر نے راجستھان کو خون کی کمی سے پاک بنانے کے لیے مؤثر کام کرنے کی بھی ہدایت دی۔ بتایا گیا کہ راجستھان اور بالخصوص قبائلی علاقوں کو خون کی کمی سے پاک بنانے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ گورنر نے قبائلی علاقوں میں خون کی کمی کے مریضوں کے بارے میں باقاعدہ معلومات لینے اور ان کے لیے خصوصی کام کرنے پر زور دیا۔ طبی اور صحت کے وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ ریاستی حکومت عوامی شراکت کے ساتھ ریاست میں انسانی بہبود کے ساتھ ساتھ صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل مؤثر کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صفائی مہم کے ساتھ ساتھ ریڈ کراس کے تعاون سے درخت لگانے، خون کے عطیہ، اعضا کے عطیہ اور جسم کے عطیہ کے لیے زیادہ سے زیادہ کام کیا جائے گا۔

امرتسر: بی ایس ایف نے ہیروئن کے ساتھ ایک ڈرون کو مار گرایا

جالندھر (یو این آئی) بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) نے امرتسر کی سرحد پر ہیروئن کے ساتھ ایک ڈرون کو مار گرایا۔ بی ایس ایف کے ترجمان نے ہیر کو بتایا کہ پیر کی صبح ڈیوٹی پر مامور بی ایس ایف کے چوکس اہلکاروں نے امرتسر ضلع کے سرحدی علاقے میں ڈرون کی چمکتی ہوئی روشنی دیکھی۔ فوری ردعمل میں فوجیوں نے ڈرون کو لے اڑنے کے لیے مشقیں کیں اور اس کی نقل و حرکت کا تخمینہ گرنے والے علاقے تک ٹریک کیا۔ مزید برآں مشتبہ علاقے میں بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن کیا گیا۔ تلاشی مہم کے دوران تقریباً 04:18 بجے بی ایس ایف کے دستوں نے ضلع امرتسر کے چکا بخشی گاؤں سے متصل علاقے سے 01 ڈرون کے ساتھ مشتبہ ہیروئن کے 01 پیکٹ (کل وزن-420 گرام) کامیابی کے ساتھ برآمد کیا۔ مشیات کو پیلے چپکنے والی ٹیپ میں لپیٹا گیا تھا اور پیکٹوں کو دھاتی انگوٹھی کے ساتھ ڈرون کے ساتھ جوڑا گیا تھا۔ برآمد شدہ ڈرون کی شناخت چینی ساختہ ڈی جے آئی میوک-3 کلاسک کے طور پر کی گئی ہے۔

ہریانہ میں 11 ہزار بھرتیاں متاثر نہیں ہوں گی

سپریم کورٹ کا فیصلہ نظرثانی کی درخواست یا بل کے ذریعہ حل کیا جائے گا: نائب سنگھ

چنڈی گڑھ (ایس این بی) پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کی جانب سے ہریانہ کی بی جے پی حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمتوں میں بھرتی کے وقت کمزور طبقوں کے امیدواروں کو سماجی و اقتصادی بنیادوں پر پانچ نمبر دینے کی شرط کو غیر آئینی قرار دینے کے بعد، سپریم کورٹ پیر کو ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نائب سینی نے کہا کہ ایشو دیا کی بہتری کے نقطہ نظر سے نافذ کردہ پانچ نکاتی پروویژن کو جاری رکھا جائے گا۔ نظرثانی کی درخواست دائر کرنے یا اسمبلی میں بل پیش کر کے معاملہ حل کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ کی جانب سے پانچ نمبروں کے معاملے پر ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھنے کے فوراً بعد نائب سینی نے میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے گیارہ ہزار بھرتیوں کی مشکوک جیسی کوئی صورتحال نہیں ہے۔ ریاست میں پانچ نمبروں کی بنیاد پر آنے کی اجازت دی جائے گی، سینی نے کہا کہ اس ہفتے مزید پچاس ہزار سرکاری نوکریاں دی جائیں گی۔ نائب سینی نے کہا کہ ریاست کی بی جے پی حکومت نے بغیر کسی پرچی اور بغیر کسی خرچ کے میرٹ کی بنیاد پر نوکریاں دینے کا ماحول بنایا ہے، ایسے امیدواروں کو بھی نوکریاں دی گئی ہیں جن کے خاندان میں کوئی دوسرا فرد نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے کانگریس کے دور حکومت میں کسی کو بھی نوکری نہیں مل سکتی تھی۔ جو پیندر سنگھ ہڈا اور نند یپ سرجے والا بغیر پرچی کے 32 ہزار سرکاری نوکریاں دی گئی ہیں جو ان کے دس سالہ دور حکومت میں دی گئی ہیں۔ کانگریس نے ہمیشہ ہوا میں گاٹھ لگائی ہے۔ سینی نے کہا کہ 7 دسمبر 2018 کو ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے ہریانہ حکومت کی پانچ نکاتی پالیسی کی تعریف کی تھی۔ او بی سی کو آٹھ لاکھ اور او بی سی کو 27 فیصد ریزرویشن دیا گیا۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ نے آج پوری کابینہ اور ایم ایل ایز کے ساتھ ایودھیا میں شری رام للا کا دورہ کیا اور ریاست کے لوگوں کی خوشی اور خوشحالی کی خواہش کی۔ چنڈی گڑھ ہوائی اڈے پر میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے شری نائب سنگھ نے کہا کہ شری رام للا ایودھیا میں بیٹھ گئے ہیں اور ہمیں سب کیلئے خوش قسمتی کی بات ہے۔ شری رام للا کے درشن کیلئے بڑی تعداد میں لوگ ایودھیا جا رہے ہیں۔ چنڈی مندر تیرتھ درشن یوجنا کے تحت ریاستی تیرتھ درشن یوجنا کے فوائد کا رکنوں کو بھی فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور محکمہ کے عہدیداروں کو اس سلسلے میں منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کرکشیتر میں یاتری مقامات کی ترقی پر 250 کروڑ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دھرم شیتر کرکشیتر، جسے کیتا کی سرزمین کہا جاتا ہے، کی ترقی کے لیے تقریباً 250 کروڑ روپے کے کئی منصوبے لاگو کیے جا رہے ہیں۔ حال ہی میں کرکشیتر میں سوامی کیندر اور انوبھو کیندر کا افتتاح کیا گیا ہے۔

کرکشیتر میں روزانہ ہزاروں عقیدت مند آتے ہیں۔ مہابھارت دور کے تمام مقامات کی تزئین و آرائش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچاؤں میں شری ماتا ہنومان مندر، شری ماتا شیتلا مندر وغیرہ میں بھی تزئین و آرائش کا کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سیاحت کو بڑھانے کے لیے خصوصی کوششیں کر رہی ہے۔ کرگرام میں جنگل سفاری تیار کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر ہریانہ اسمبلی کے اسپیکر گیان چند گپتا، نائب وزیر کنور پال، مول چند شرما، جینے پرکاش دلال، ڈاکٹر بنواری لال، ڈاکٹر کمل گپتا، ہریانہ اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر رنبیر گنگوا، ریاستی وزیر سیما تریکھا، مہیپال دھنڈا، ڈاکٹر رفیق اور دیگر موجود تھے۔ ایجنے سنگھ یادو، سبھاش سوداھا، سمیر سنگھ، سنجے سنگھ اور ایم ایل اے میڈیا سیکریٹری پردین اتریہ موجود تھے۔

راجستھان: بجلی اور پانی کا انتظام کرنے میں بھجن لال حکومت ناکام

پانی کے لئے ترس رہے عوام بجلی کٹوتی سے پریشان ہیں اور راجستھان سرکار کو کوئی فکر نہیں: گووند دوتاسرا

ٹونک: کانگریس کے ریاستی صدر گووند سنگھ دوتاسرا کو ہیر پور سے کوٹا جاتے ہوئے کانگریس کارکنان ٹونک میں کا استقبال کرتے ہوئے۔ (تصویر: ایس این بی)

ٹونک (ایس این بی) راجستھان کانگریس کے ریاستی صدر گووند سنگھ دوتاسرا نے کہا کہ ریاست کی بھجن لال حکومت کو وجے سے نہ تو امن و امان برقرار ہے اور نہ ہی بجلی اور پانی۔ ریاست کی بی جے پی حکومت خواتین پر مظالم کا ہوا جو انوں اور کسانوں کو درپیش مسائل کو حل کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ ریاست میں بجلی اور پانی کو لے کر لوگوں میں کھلبلی مچی ہوئی ہے۔ حال ہی میں انہوں نے NEET پیپر ایک معاملے میں مرکز کی بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے حکومت پر لعنت بھیجی اور کہا کہ 24 لاکھ بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھیلا جا رہا ہے، جن میں راجستھان کے 2.25 لاکھ بچے بھی شامل ہیں، جن کے اہل خانہ ہر روز احتجاج کر رہے ہیں اور اپنا غصہ ظاہر کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تک جو بجلی بی جے پی پیپر لیک پر فرضی کرتی تھی اب نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھیلا جا رہا ہے، جن میں پتہ چلتا ہے کہ وہ صرف اقتدار حاصل کرنے کے لیے مگرمچھ کے آنسو بہاتی تھی۔ بی جے پی این ڈی اے کی اتحادی حکومت کی بات کر رہی ہے جسے وہ اپنے آئی آر ورج بوتی ہیں، آج پورے ملک کے نوجوان ناراض ہیں۔ راجستھان کی بی جے پی کی حکومتی والی بھجن لال حکومت پر طنز کرتے ہوئے دوتاسرا نے کہا کہ ریاست میں حکومت نے پچھلے 6 ماہ میں ایک بھی کام نہیں کیا، سوائے نوکر کرنے، الجھانے اور تقریریں کرنے کے، ایک کام بھی نہیں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ وزیر اعلیٰ کے پاس جاتے ہیں تو آپ کو پی سی سی کے سربراہ گووند سنگھ دوتاسرا نے کہا کہ ریاست میں بجلی اور پانی کے بحران کے درمیان کانگریس عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔

مسائل کے حل کے لیے ہم سڑکوں سے اسمبلی تک جاگنے کام کریں گے، ریاست کی پانچوں اسمبلی سیٹوں کے ضمنی انتخابات کے حوالے سے دوتاسرا نے کہا کہ یہ پانچوں سیٹیں انڈیا اتحاد کی جیت اور ہم کریں گے۔ پانچوں سیٹوں پر جیت ہم نے ان سیٹوں پر کمیٹیاں بنائی ہیں۔ راجستھان کی بھجن لال حکومت اور وزیر تعلیم مدن دلاور کو نشانہ بناتے ہوئے دوتاسرا نے کہا کہ بی جے پی نے اور آر ایس ایس نے اپنی ذہنیت دکھاتے ہوئے ایک ایسے شخص کو وزیر تعلیم مقرر کیا ہے جس کے خلاف 14 مقدمات درج ہیں اور جس نے ان کی قرقی کروا کے کی کوشش کی ہے۔ جس نے بھی بانی کورٹ سے اپنے لیا ہوا اور اس کا مجرمانہ ریکارڈ ہو اس کو پرچھکوا جائے۔ کانگریس کی جانب سے ہم کوشش کریں گے کہ ہائی کورٹ اس معاملے کی جلد سماعت کرے اور اسے کو ہٹا کر ایسے وزیر کو اسکولوں کے پیچھے ڈالے۔

کوٹہ میں کانگریس کے احتجاج میں شامل ہونے کے لیے ریاستی صدر کے ساتھ آنے والے اپوزیشن لیڈر ٹیکا رام جولی نے کہا کہ یہ راجستھان کی بدقسمتی ہے کہ وزارت تعلیم جو کہ سب سے اہم موضوع ہے، کا وزیر بنا دیا گیا ہے جس نے مجرمانہ رجحانات ہیں۔ وہ تو ہر روز اپنا بیان بدلتا ہے اور کچھ بھی کہتا ہے۔ اسی نکارم جولی نے ریاست میں بجلی اور پانی کے بحران کے معاملے میں حکومت پر ناکامی کا الزام لگایا اور کہا کہ کانگریس عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ جولی نے ضمنی انتخابات میں ریاست کی تمام پانچ سیٹوں پر جیت کا دعویٰ کیا ہے جب کہ ہیر پور سے کوٹہ میں بجلی اور پانی کے بحران کو لے کر کانگریس نے ضلع صدر ہری پرساد یوا کی قیادت میں ریاستی کانگریس کے نائب صدر رام بابا سن چودھری، پکانہ پردھان، کانگریس کارکنوں نے ریاستی صدر گووند سنگھ دوتاسرا اور اپوزیشن لیڈر نکارام جولی کا استقبال کیا۔

طویل مدت گزرنے کے بعد بھیراج پور۔ دولت پور ڈیم نامکمل، کروڑوں کا بجٹ ہو چکا ہے خرچ

کولھاپور (مہاراج گنج) (ایس این بی) ضلع کے شمال مغربی کنارے پر تقیمر ڈیم 12 سال گزر جانے کے باوجود ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا ہے۔ حکومت کے کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود یہ رقم کسی کام کی نہیں آ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے علاقے میں ہر سال دریا کھگھیی کے سیلاب کی وجہ سے سیکڑوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو رہی ہیں۔ اس ڈیم پر کام شروع ہوئے 12 سال گزرنے کے باوجود برہمن تھج کے علاقے میں واقع دولت پور سے راجپور تک تقریباً بارہ کلومیٹر دور دریائے کھگھی کے کنارے اس ڈیم پر کام تیزی سے جاری ہوا تھا۔ زیادہ تر کسانوں کی زمین کا معاوضہ دینے کے بعد بامنہ دے کی تعمیری کام میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ لیکن کچھوا بابو، کھٹہ کھوڈ و تک پہنچتے پہنچتے ٹھنڈے پڑ گئے۔ اس درمیان میں نصف درجن سے زائد جلبھوں پر

دھراجیہ، ابھیار، کیتوڈ ہی، جگلیہا، ڈکی، منگلی پور، لوکھا، مہاوا، کوپال پور خرائب، دودرجن سے زیادہ دیہات بشمول گجرولیہ، نودیہوا، بکھوا ابو اور اس کے گاؤں اجگرجھا، برہیدوا، کٹھوا، ملہاری، سروندن گڑھ، سمراوا، سوسیہ، موہن گڑھ، شیتل پور، دولت پور، سوراوا، پھر بنا، پھر بنا، پھر بنا، ہیری، سوراوا، ماتا بلا ہریا، ہریا مولاای، سمیت درجن سے بھی زیادہ گانو ہر سال سیلاب سے تباہ ہو جاتے ہیں۔ جس سے کسانوں کی سینکڑوں ایکڑ کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ اس کے باوجود اس ڈیم کی تعمیر کا کام ابھی تک ہوا ہے۔ اس پر نہ تو متعلقہ محکمہ کوئی پہل کر رہا ہے اور نہ ہی کوئی عوامی نمائندہ اس کی تعمیر کے لیے کوئی ٹھوس قدم اٹھا رہا ہے۔ تاکہ سیلاب سے بچاؤ کے لیے ایک دہائی سے زیر تعمیر ڈیم کو مکمل کیا جا سکے۔ گاؤں پنچایت کھٹہ کھوڈ کے سابق سربراہ بیرسٹر سنگھ اور کسان ناصر علی نے بتایا کہ عقلمندی انتظامیہ کی بے حسی کے باعث ڈیم کی تعمیر کا کام رک گیا ہے جس کی وجہ سے ہر سال سیلاب سے سینکڑوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ جبکہ مان سون کے آغاز کے ساتھ ہی علاقائی کسان سیلاب کی تباہ کاریوں سے کافی خوفزدہ ہیں۔ اس پر پہل ضروری ہے۔ سیلاب کی تعمیر کے لیے متعلقہ محکمے اور کسانوں کے ساتھ ہم آہنگی ضروری ہے۔

دھوپ اور شدید گرمی نے بڑھائی سبزی کی قیمت

مٹھورا بازار (مہاراج گنج) (ایس این بی) گزشتہ دو ماہ سے پڑ رہی بے تحاشہ گرمی اور دھوپ سے سبزیوں کے دام بڑھ گئے ہیں۔ اس سے بازار پیل خانے کا بجٹ بھی گڑبڑا گیا ہے۔ مقامی سطح پر ہی نہیں باہر سے آنے والی سبزیوں کی قیمت بھی آسمان چھو رہی ہیں۔ ہری دھنیا جہاں 180 سے 200 روپے کلو تک جا پہنچی ہے۔ وہیں ہری مرچ 100 روپے/ادرک 35 روپے اور پیاز 40 روپے فی کلو کی شرح پر پہنچ گئی ہے۔ گرمی میں سبزیوں کے دام بڑھنے سے لوگوں کا ذائقہ بگڑ گیا ہے۔ لوکی، سرپوتیہ 60 روپے کلو، توئین اور بھنڈی 50 روپے کلو بک رہی ہے۔ پہ گوبھی اور شملہ مرچ 90 روپے سے 100 روپے کلو تک جا پہنچے ہیں۔ سبزیوں کا مزہ بڑھانے میں استعمال ہونے والی ہری دھنیا کی پتی آج 20 روپے سے کم میں دکاندار نہیں دے رہے ہیں۔ اس کی قیمت 180 روپے سے 200 روپے کلو ہے۔ وہیں ہری مرچ 100 روپے کلو بک رہی ہے۔ سبزی تاجر رامداور اپھیشک نے کہا کہ باہر سے آنے والی سبزیاں مہنگے ریٹ پر آ رہی ہیں۔ وہیں تیز دھوپ کی وجہ سے مقامی کسانوں کو اچھا پیسہ نہیں مل پا رہا ہے۔ اسی کی وجہ سے مہنگے ریٹ پر سبزیاں دستیاب کرا رہے ہیں۔ فروختگی بھی ہم لوگوں کو اسی کی وجہ سے زیادہ دامول پر کرنی پڑ رہی ہے۔

کسی شاعر کا ایک شعر اگر حافظہ میں محفوظ ہو جائے تو سمجھ لو شاعری کامیاب ہوگئی

مظہر سعید کے شعری مجموعہ ’آنسوؤں کی زباں‘ کی اجراء تقریب سے عبید اللہ چودھری کا خطاب

بھوانج (ایس این بی) کسی شاعر کا کوئی ایک شعر اگر حافظہ میں محفوظ ہو جائے تو سمجھو کہ اس کی شاعری کامیاب ہے۔ شاعر کو شعر کی تخلیق کرنے میں قوت فکر، تخیل، پرواز، وسیع مطالعہ، تفحص الفاظ اور الفاظ کے انتخاب کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر کسی شاعر کے دامن میں یہ ساری چیزیں موجود نہیں ہیں تو وہ ایک شعری بھی تخلیق نہیں کر سکتا۔ میں جہاں تک دیکھتا ہوں تو مجھے مظہر سعید کی شاعری سے محسوس ہوتا ہے کہ ان میں یہ ساری خوبیاں مکمل طور پر موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری اعلیٰ درجے کی شاعری کہلانے کی مستحق ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار آج ناظر پورہ میں واقع قادر مانجسری اسکول میں منعقد مظہر سعید کے شعری مجموعۂ آنسوؤں کی زباں کے رسم اجرا کی تقریب کو خطاب کرتے ہوئے گورکھپور سے آئے بطور مہمان خصوصی معروف افسانہ نگار ڈاکٹر عبید اللہ چودھری نے کیا۔ واضح ہو کہ مظہر سعید کا یہ مجموعہ کلام آنسوؤں کی زباں ان کی چھٹی تصنیف ہے۔ اس سے قبل ان کے پانچ مجموعہ کلام منظر عام پر آچکے ہیں۔ بزرگ شاعر اثر بہرائچی نے تقریب رسم اجرا کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ میں ان کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ ان کی ہمت و حوصلہ کو سلامت رکھے تاکہ وہ آئندہ بھی اردو شعر و ادب کی آبیاری کرتے رہیں۔ اس طرح ان کے مجموعہ کلام شائع ہو کر منظر عام پر آتے رہیں اور دنیا ے اردو ادب ان سے فیضیاب ہوتی رہے۔ اس کے علاوہ بزرگ شاعر اطہر رحمانی، خالد نعیم، شفیق احمد باغبان نے بھی شعری مجموعہ آنسوؤں کی زباں اور اس کے مصنف مظہر سعید کا بارے میں اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مظہر سعید کو ان کی تصنیف کے رسم اجرا کے لیے مبارک باد پیش کی۔ مولانا ڈاکٹر قاری عبدالمتین قاسمی کی نگاہت میں منعقد اس تقریب کا آغاز قاری عبدالمتین قاسمی کی تلاوت قرآن کریم اور ثاقب بہرائچی کی نعت پاک سے ہوا۔ اس کے بعد شعر کے مشہور مترنم شاعر منظور بہرائچی نے مظہر سعید کی تصنیف کردہ کتاب آنسوؤں کی زباں اور ان کی شخصیت کے حوالے سے نظم پیش کی جسے سامعین نے کافی پسند کیا۔ رسم اجرا کے بعد شعری نشست بھی منعقد ہوئی جس کی صدارت اثر بہرائچی اور نظامت مولانا ڈاکٹر سفیان احمد قاسمی نے کی۔ شعری نشست میں صدر محفل اثر بہرائچی کے علاوہ اطہر رحمانی، مظہر سعید، محمد جمال اظہر صدیقی، اکمل نذیر، رئیس صدیقی، ظفر عزیز، منٹی جمال، رستم علی شیدا، شاہ نواز بہرائچی، منظور بہرائچی اور ثاقب بہرائچی نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ تقریب میں مولانا ارشاد الحق ندوی، مولانا وصی اللہ قاسمی، حافظ محی الدین، شاداب حسنین، شیخ اللہ قادری، جنیدا احمد نور، نیر بھائی محمود بھائی، سعید بھائی وغیرہ کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اخیر میں قادر مانجسری اسکول کے منیجر وعبدالقادر انٹر کالج کے پرنسپل محمد قاسم عرف ببلو نے ان کے اسکول میں آئے ہوئے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

پلاٹ پر قبضے کا معاملہ، دن دہاڑے فائرنگ

تساہلی برتنے پر انسپکٹر عزت نگر سمیت 6 پولیس اہلکار معطل

بریلی (ایس این بی) پلاٹ پر قبضہ کرنے کے سلسلہ میں کی گئی فائرنگ کے معاملہ میں ایس ایس پی گلے سوئیل چندوبھان نے انسپکٹر عزت نگر سمیت 6 پولیس ملازمین کو فوری طور سے معطل کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ ایس ایس پی دیپے تو پہلے سے ہی انسپکٹر پریم نگر سے شنکر سنگھ کی کارکردگی سے غیر مطمئن تھے۔ ان کا تھانہ سے ہٹائے ماتا جا رہا تھا مگر آج صبح کے واقعہ کی بنا پر ایس ایس پی نے فوری طور پر ایکشن لے کر پولیس ملازمین کو سبق دے دیا کہ پولیس کی بدعنوانی کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ پیلی بھیت روڈ پر واقع ایک قیمتی پلاٹ پر قبضہ کرنے کا منصوبہ رات میں ہی تیار کر لیا گیا تھا۔ اس کام کے لیے کرایے کے غنڈوں کو بھی بلایا گیا تھا صبح 5 بجے کے قریب سڑک روک کر جب 100 راؤنڈ گولی چلائی گئی تو علاقہ میں دہشت پھیل گئی۔ ملزمان نے دو جے بی مشینوں کو بھی نذر آتش کر دیا گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس کے کچھ اہلکار موقع پر پہنچے ضرور تھے مگر وہ ملزمان کو پکڑنے کی ہمت نہیں کر پائے۔ ایس ایس پی نے جب معاملہ کی تحقیقات کرائی تو پولیس کی ملی بھگت سامنے آئی۔ اسی بنا پر ایس ایس پی نے انسپکٹر عزت نگر بے شنکر سنگھ، حلقہ داروغہ انچارج راجیو پرکاش کے علاوہ 4 کانسٹیبل سنی کمار، وکرم راج کمار اور اے کمار کو معطل کر کے ان کے خلاف ڈپارٹمنٹل انکوائری کا حکم دیا ہے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ قبضہ اور فائرنگ کرنے والوں کے خلاف این ایس اے اور گینگسٹر ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے گی۔